سوال

(1052) عید کے موقع پر تکبیرات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید کے موقع پر جو تکبیرات کہتے ہیں مثلاً ''اَللّٰہُ اَکبر ، اَللّٰہُ اَکبَرُ، لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ'' اس کے علاوہ ''اَللّٰہُ اَکبَرُ کَبِیرًا، وَالحَمدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا، وَسُبحَانَ اللّٰہِ بُکرَۃً وَّاَصِیلًا''

محترم! کیا دونوں تکبیرات حدیث سے ثابت ہیں یا ایک؟ اس کے بارے میں ''الاعتصام'' میں کئی بار تکبیرات شائع ہوئی ہیں جن میں صرف پہلی تکبیر ہی لکھی گئی ہے، دوسری تکبیر کا ذکر نہیں ہے۔ بندہ کی تسلی کریں۔ کیا دونوں کہنی چاہئیں یا ایک۔ حوالہ رسالہ ''الاعتصام'': ۲۳، جولائی ۱۹۸۲ء۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کے موقع پر تکبیرات کا جواز علی الاطلاق کتاب و سنت سے ثابت ہے۔ البتہ الفاظ کے بارے میں مختلف آثار واقوال وارد ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سب سے صحیح ترین الفاظ وہ ہیں، جن کو عبدالرزاق نے بسند صحیح سلمان سے بیان کیا ہے: 'اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ کَبِیرًا' فتح الباری، لابن حجر: ۲/۴۶۲

بعض نے ''وَلِلّٰہِ الحَمدُ'' کی زیادتی بیان کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے، کہ تین دفعہ تکبیر کہے اور رلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ...الخ کا اضافہ کرے اور یہ بھی کہا گیا، کہ دو دفعہ تکبیر کہے۔ اس کے بعد کہے ''لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ وَلِلّٰہِ الحَمدُ'' یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی طرح منقول ہے۔ فتح الباري (۲/۴۶۲) اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بحوالہ سعید بن منصور اور ابن ابی شیبہ کے الفاظ یوں ہیں: 'اَللّٰہُ اَکبَرُ، وَاللّٰہُ اَکبَرُ، لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَللّٰہُ اَکبَرُ، اَللّٰہُ اَکبَرُ، وَلِلّٰہِ الحَمدُ' (نیل المرام، ص: ۲۲)

علامہ قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام مالک رحمہ اللہ اور دیگر اہلِ علم کی ایک جماعت کے ہاں لفظ تکبیر یوں ہیں: 'اَللّٰہُ اَکبَرُ، اَللّٰہُ اَکبَرُ، اَللّٰہُ اَکبَرُ'

علماء میں سے بعض اثناء، تکبیر، تہلیل اور تسبیح کے قائل ہیں اور بعض وہ ہیں، جو اس طرح پڑھتے ہیں: 'اَللّٰہُ اَکبَرُ کَبِیرًا، وَالحَمدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا، وَسُبحَانَ اللّٰہِ بُکرَۃً وَّاَصِیلًا' (أحکام القرآن: ۲/۳۰۷)

فقیہ ابن قدامہ فرماتے ہیں:

''مذکورہ الفاظ کا نمازِ عید کی تکبیرات کے دوران پڑھنا اچھا ہے، لیکن بات یہ ہے کہ تکبیرات کے دوران نبی ﷺ اور سلف صالحین سے بسند صحیح، یہ ذکر ثابت نہیں ہو سکا۔ لہٰذا خاموشی اختیار کرنی چاہیے۔ بعض نے یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں: 'سُبحَانَ اللّٰہِ، وَالحَمدُ لِلّٰہِ، وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ' جو نسا کوئی ذکر کرنا چاہے، کر سکتا ہے۔ (المرعاة: ۲/۳۴۲)

''ابن ابی شیبہ''میں بسند صحیح ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بایں الفاظ ذکر مروی ہے :

'اَللّٰہُ اَکبَرُ، اَللّٰہُ اَکبَرُ، لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکبَر، اَللّٰہُ اَکبَرُ، وَلِلّٰہِ الحَمدُ' مصنف ابن ابی شیبہ، (۲/۲۱۲) بحوالہ إرواء الغلیل : ۲/۱۲۵

جابر کی ایک مرفوع روایت میں بھی، یہی الفاظ ہیں، لیکن وہ سخت ضعیف ہے۔ حاصل یہ کہ بموقعۂ عید الفاظ ذکر مرفوعاً بسند صحیح نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہوسکے، اور بعض صحیح آثار میں، جو بعض الفاظ ثابت ہیں۔ انہی پر اکتفاء کرنا چاہیے، جب کہ سائل کے ذکر کردہ اذکار میں سے پہلا ثابت ہے، دوسرا محلِ نظر ہے۔ غالباً اسی بناء پر دوسرے ذکر کو ''الاعتصام'' میں قابلِ التفات نہیں سمجھا گیا۔ (وا اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ 837

محدث فتویٰ